از عدالتِ عظمیٰ

یونین آف انڈیا اور دیگران

بنام

بی این سنگھ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 15 دسمبر 1995

[کے راما سوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

آئین بھارت۔

آرٹیکل 136- سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کا حکم- ملازم کے سروس ریکارڈ کی بنیاد پر- قرار پایا ہوا، مداخلت کی ضمانت دینے والا مقدمہ نہیں۔

یونین آف انڈیا نے اپیل کنندہ کو کچھ ہدایات دیتے ہوئے ٹریبونل کے حکم کے خلاف موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

قرار پایا کہ: ریکارڈ پر غور کرنے پر، یہ دیکھا جاتا ہے کہ متعلقہ مدت کے علاوہ، اس مدت سے پہلے یا اس کے بعد، پہلا مدعاعلیہ شاندار کیریئر تھا یا ریکارڈ بہت اچھے ہیں۔ افسر کی دیانت داری پر شک نہیں کیا گیا ہے۔ ان حالات میں، یہ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت مداخلت کا معاملہ نہیں ہے۔[790-A-791، H]

دیوانی اپیلیٹ کا دایرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12075، سال 1995۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، نئی دہلی کے او اے نمبر 1506، سال 1989 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے این این گوسوامی، ہیمنت شرما اور ایس این ترڈول۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے خود کو مطمئن کرنے کے لیے ریکارڈ طلب کیا ہے کہ آیا ٹریبونل متنازعہ حکم میں ہدایت دینے میں جائز تھا۔ ریکارڈ پر غور کرنے پر، یہ دیکھا جاتا ہے کہ متعلقہ مدت کے علاوہ، مدت سے پہلے یا اس کے بعد، پہلے مدعا علیہ کا کیریئر شاندار رہے اور ریکارڈ بہت اچھے ہیں۔ افسر کی دیانت داری پر شک نہیں کیا گیا ہے۔ ان حالات میں، ہم سوچتے ہیں کہ یہ آئین کے آرٹیکل 136 کے تحت ہماری مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document